Arabic

बिहार सरकार

# Catch-up-Course

## متبادل تعلیمی نصاب

مضمون:- عربی

درجہ -9,10

राज्य शिक्षा शोध एवं प्रशिक्षण परिषद, बिहार

तमसो मा ज्योतिर्गमय

صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت، پٹنہ کے ذریعہ فروغ شدہ

**تعاون**:- بہار تعلیمی منصوبہ کونسل، پٹنہ، بہار

**اکیڈمک تعاون**:- یونیسیف، بہار

# گذارش

## محترم اساتذہ کرام

کووڈ-۱۹ کی وبا نے جہاں زندگی کے ہر شعبہ کو بری طرح متاثر کیا وہیں بچوں کی تعلیم کا جو نقصان ہوا اس کی تلافی ممکن نہیں ہے۔ ۲۰۲۰ء کا پورا سال تعطیل کی نذر ہو گیا، ایسی صورت میں بچوں کو اگلے کلاس میں بغیر امتحان کے ترقی دے دی گئی، البتہ ان کی تعلیم کے نقصان کی تلافی کی ارباب حل وعقد نے یہ سبیل نکالی کہ نئے سیشن ۲۰۲۱ء کے پہلے تین ماہ میں بچوں کو نقصان شدہ کلاس کا کچھ حصہ اس طرح پڑھا دیا جائے کہ ان کی مدد سے وہ موجودہ کلاس میں پڑھے جانے والے اسباق کی فہم کے قابل ہو سکیں، یعنی نقصان شدہ کلاس کی اس حد تک تلافی ہو جائے گی کہ موجودہ کلاس میں گزشتہ کلاس کے تدریسی نقصان کی بھرپائی ہو جائے اور نئے کلاس کے اسباق بہ آسانی سمجھ میں آسکیں۔

عربی کے حوالے سے یہ بات ذہن نشیں رہے کہ یہاں درجہ چھ سے عربی کی تعلیم کا نظم ہے۔ ایسی صورت میں درجہ سات سے دس تک درجات کے کچھ خاص اور ضروری اسباق کا انتخاب اس طرح کیا گیا ہے کہ ان کی مدد سے بچے اگلے کلاس کو سمجھنے کے قابل ہو سکیں گے۔ یعنی درجہ سات کے لئے درجہ چھ کے کچھ ضروری اسباق کا انتخاب کیا گیا ہے، جس کی مدد سے بچے درجہ سات کی کتاب پڑھنے کے لائق ہو سکیں گے۔ اسی طرح کا اہتمام درجہ دس تک کے لئے کیا گیا ہے۔

اسباق کی وضاحت اور اس کی معنویت کو اجاگر کرنے کے لئے فراہم کردہ فارمیٹ میں مختلف عنوانات کے تحت تفصیل درج کی گئی ہے۔ اسی طرح ان اسباق کو پڑھانے کے لئے وقت کا تعین بھی کر دیا گیا ہے، ان کی رعایت کرتے ہوئے اگر بچوں کو پڑھایا جائے تو امید کی جاتی ہے کہ بچوں کے تعلیمی نقصان کی قدرے تلافی ہو سکے گی۔

**ڈائریکٹر**

(گریوور دیال سنگھ)

صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت، مہندرو

پٹنہ، بہار

# آموزشی ماحصل

| Arabic | Listening | سننا |
|---|---|---|

1- معلم کی باتوں کو غور سے سننا۔

2- معلم کی باتوں پر توجہ دینا۔

3- مختلف آوازوں میں فرق کرنا۔

4- مختصر نظموں، کہانیوں اور حکایتوں کو سن کر سمجھنا۔

5- ہدایتوں اور آسان اظہار کو سمجھنا اور اس پر ردِ عمل ظاہر کرنا۔

6- روزمرہ کی زبان میں بات چیت کرنا اور اپنے گردو پیش میں بولے جانے والے الفاظ کو سن کر سمجھنا۔

7- زبان میں لب ولہجہ کے تفریق کو سمجھنا، عام بول چال میں عربی الفاظ کی شناخت کرنا۔

8- تقریر، ریڈیو اور ٹی وی پر پروگرام کو سن کر سمجھنا۔

9- کہانی اور نظم سن کر لطف اندوز ہونا اور سنے ہوئے لفظوں کا گفتگو میں استعمال کرنا۔

10- سمعی اشیا کو سن کر اپنے تاثرات کا اظہار کرنا۔

11- دوسروں کی باتوں کو اپنی زبان میں دہرانا۔

12- املا کی عام غلطیوں کی سن کر نشاندہی کرنا۔

13- مذاکرہ، بیت بازی اور نظم خوانی کی مجلسوں میں شرکت کرنا۔

14- اصناف ادب کی پہچان سن کر کرنا اور اس کے انداز بیان سے لطف اندوز ہونا۔

# آموزشی ماحصل

| Arabic | Speaking | بولنا |
|---|---|---|

1- اپنی زبان میں بولنا۔

2- تلفظ کی صحت کے لیے الفاظ یا جملوں کو بار بار دہرانا۔

3- کسی بات کو سن کر وضاحت کے لئے سوالات پوچھنا۔

4- آوازوں میں فرق کرتے ہوئے بولنا۔

5- صحیح تلفظ کے ساتھ بولنا۔

6- پسند اور ناپسند کے متعلق اظہار خیال کرنا۔

7- مخرج کے مطابق ادائیگی کرنا۔

8- بے تکلفی اور آزادی کے ساتھ اپنی بات کا اظہار کرنا۔

9- گروپ میں اپنی پسند اور ناپسند کا اظہار کرنا۔

10- اپنی بات خود اعتمادی کے ساتھ کہنا۔

11- سماجی ماحول پر اپنے مثبت ردعمل کا اظہار خیال کرنا۔

12- لب ولہجہ میں فرق کرتے ہوئے اور مناسب اتار چڑھاؤ کے ساتھ بولنا۔

13- نظموں اور کہانیوں کو صحیح تلفظ کے ساتھ سنانا۔

14- پڑھے ہوئے سبق پر اپنی رائے کا اظہار کرنا۔

15- اپنے خیالات اور تجربے کا اظہار بول کر کرنا۔

16- حکایت و نظم سناتے ہیں اور ان پر اپنی رائے ظاہر کرتے ہیں۔

17- اپنے سفر کے مشاہدات کو ترتیب کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔

18- مختلف سرگرمیوں میں بے جھجک اپنی بات پیش کرتے ہیں۔

19- اسمبلیوں اور سالانہ اجلاس میں کسی موضوع پر تسلسل کے ساتھ بولتے ہیں۔

20- اپنی باتوں کو وضاحت اور دلیلوں کے ساتھ پیش کرتے ہیں۔

# آموزشی ماحصل

| Arabic | Reading | پڑھنا |
|---|---|---|

1- تصویر کے ذریعہ پڑھنا۔
2- صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھنا۔
3- لفظوں اور جملوں کو پڑھنا۔
4- عربی کی مشکل آوازوں کی ادائیگی کرنا۔
5- نظموں اور غزلوں کو مناسب اتار چڑھاؤ اور لحن کے ساتھ پڑھنا۔
6- روانی و مناسب اتار چڑھاؤ اور تاثرات کے ساتھ پڑھنا۔
7- متن کے ساتھ اس کے مرکزی خیالات اور کردار کے مطابق تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے پڑھنا۔
8- پوسٹر، ہینڈ بل، چارٹ، اخبار اور رسالے کے تراشے پڑھنا۔
9- درسی کتب کے علاوہ دوسری تحریروں کو پڑھنا۔
10- پڑھ کر عربی زبان کی تمام اصناف میں تفریق کرتے ہیں اور لطف اندوز ہوتے ہیں۔
11- پڑھنے کے ذریعہ بلند خوانی اور خاموش خوانی کرتے ہیں۔
12- الگ الگ تحریروں کو الگ الگ انداز میں پڑھنا۔
13- تجزیہ کرتے ہوئے پڑھنا۔
14- ادبی شعور، تخلیقی صلاحیت اور تنقیدی شعور کو پروان چڑھاتے ہوئے پڑھنا۔
15- دیگر زبانوں کی کہانیوں کو پڑھنا اور ان کا ترجمہ کرنا۔

# آموزشی ماحصل

| Arabic | Writing | لکھنا |
|---|---|---|

1- لکیریں کھینچنا/تصویر بنانا۔
2- مفرد حروف کے ساتھ لفظوں کو لکھنا۔
3- جملوں کو لکھنا۔حروف کی شکل وشباہت کا خیال کرتے ہوئے لکھنا۔
4- مناسب رموز واوقاف کا استعمال کرتے ہوئے لکھنا۔
5- اپنی تخلیقی صلاحیت کا اظہار (نظم وحکایت وغیرہ) لکھ کر کرتے ہیں۔
6- اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہیں۔
7- اپنے سفر کے مشاہدات لکھ کر بتاتے ہیں۔
8- حکایت ونظم کا مرکزی خیال اور خلاصہ سمجھ کر لکھتے ہیں۔
9- نعرے،فقرے اور مختلف حالات میں استعمال ہونے والے اشعار لکھتے ہیں۔
10- سالانہ تقریب اور مجلس کی کارروائی لکھتے ہیں۔
11- خطوط ودرخواست لکھتے ہیں۔
12- نظم وحکایات کو ڈرامے کی شکل میں لکھتے ہیں۔
13- مختلف اصناف ادب کے ہیئتوں کی شناخت کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔
14- جڑنے والے نہ جڑنے والے حروف کی پہچان کر لکھتے ہیں۔

# تدریسی سیشن 22-2021 کیلئے سہ ماہی مربوط نصاب

## درجہ نہم (درجہ ہشتم کے بچے جو سیشن 22-2021 میں درجہ ہفتم میں پڑھ رہے ہیں ان کے لئے) 60 عملی ایام کے مواد

| مدت (دنوں میں) دو گھنٹے | مجوزہ سرگرمیاں | آموزشی اشارے | اسباق | آموزشی ماحصل |
|---|---|---|---|---|
| | فعل معتل کے متعلق بچوں کو اس طرح بتایا جائے کہ وہ اس کی حقیقت کو جان لیں۔ یہ بھی بتایا جائے کہ کوئی فعل معتل کیوں کہلاتا ہے۔ بچوں کو بتایا جائے کہ عربی میں حروف علت (Vowel) کتنے ہیں اور ان کی وجہ سے فعل معتل میں کیا کیا تبدیلیاں ہوتی ہیں۔ اس حوالے سے بچوں کو سوال کر کے اظہار خیال کا پورا پورا موقع دیا جائے۔<br>اسی طرح فعل صحیح کی طرح عربی میں کچھ افعال ناقص بھی ہوتے ہیں، وہ فعل کی طرح فاعل اور مفعول کے متقاضی نہیں ہوتے، بلکہ یہاں فاعل ومفعول اسم اور اس کی خبر کی شکل میں آتے ہیں۔ ان کے متعلق بچوں سے سوالات بھی کئے جائیں اور بچوں کو سوال کرنے پر آمادہ کیا جائے۔ | فعل معتل کے متعلق بچوں کو سمجھانا اور بتانا کہ کوئی فعل معتل کب ہوجاتا ہے۔ حروف علت کی شناخت کرانا اور واضح کرنا کہ ان میں سے کوئی اگر فعل کے حروف اصلی میں سے ہو تو وہ فعل معتل ہوجاتا ہے۔<br>-اسی طرح بچوں کو یہ بتانا کہ کوئی فعل ناقص کیسے ہوجاتا ہے۔ فعل ناقص کی وضاحت کر کے افعال ناقصہ کے متعلق بتانا۔ ان افعال کی وضاحت مثالوں کے ذریعہ کرنا۔ | (۱) الفعل المعتل والافعال الناقصه (فعل مثل اور افعال ناقصہ) | اس سبق میں بچے فعل معتل کے متعلق سمجھ سکیں گے اور یہ جان لیں گے کہ کوئی فعل معتل کب کہلاتا ہے۔ بچے حروف علت کے متعلق بھی جان سکیں گے اور یہ بھی سمجھیں گے کہ کسی فعل میں حروف علت کی وجہ سے کیا کیا تبدیلیاں ہوتی ہیں۔<br>-اسی طرح اسی سبق میں بچے افعال ناقصہ کی حقیقت سے بھی واقف ہوسکیں گے اور یہ بھی جان لیں گے کہ ان افعال کا عمل کیا ہوتا ہے۔ |
| | بچوں کو بتایا جائے کہ ایسے حروف کو مشبہ بالفعل کیوں کہا جاتا ہے۔ حروف مشبہ بالفعل کا عمل کیا ہے اور عربی میں ان کی کیا اہمیت ہے۔ اس حوالے سے بچوں سے سوالات کئے جائیں۔ ان کی سمجھ کو ترقی دینے کے لئے خود بچوں کو بھی سوال کرنے پر آمادہ کیا جائے۔ | بچوں کو بتانا کہ عربی میں کچھ حروف ایسے ہوتے ہیں جو فعل کی طرح ہوتے ہیں۔ ایسے حروف کو عربی میں مشبہ بالفعل کہتے ہیں۔ ایسے حروف کے متعلق بچوں کو مثالوں سے بتانا کہ ان کا عمل کیا ہوتا ہے۔ بچوں کو ان کی تعداد بھی بتائی جائے اور یہ بھی بتایا جائے کہ یہ حروف جس اسم پر داخل ہوتے ہیں ان پر کیا عمل کرتے ہیں۔ | (۲) الحروف المشبه بالفعل | اس سبق میں بچے کچھ ایسے حروف کے بارے میں جان سکیں گے جو فعل تو نہیں ہوتے مگر اپنی ساخت کی وجہ سے انہیں فعل سے مشابہ حروف کہا جاتا ہے۔ عربی میں ایسے حروف کو حروف مشبہ بالفعل کہتے ہیں۔ بچے ان کے صحیح استعمال سے واقف ہوں گے اور عربی جملے میں ان حروف کی اہمیت سمجھ سکیں گے۔ |

| مدت (دنوں میں) دو گھنٹے | مجوزہ سرگرمیاں | آموزشی اشارے | اسباق | آموزشی ماحصل |
|---|---|---|---|---|
| | بچوں کو سب سے پہلے یہ بتایا جائے کہ فاعل،مفعول اور اسم فاعل واسم مفعول الگ الگ ہیں۔ اسم فاعل، اسم مفعول کے استعمال کو مثالوں سے واضح کیا جائے، ان کے بنانے کا طریقہ بھی بتایا جائے اور جملوں میں ان کا استعمال کس طرح کیا جائے، اس کو واضح کیا جائے۔ بچوں سے سوال کر کے اس کے متعلق پوچھا جائے اور انہیں بھی اظہار خیال کرنے کا پورا موقع دیا جائے۔ | اسم فاعل اور اسم مفعول کے متعلق بچوں کو اس طرح بتایا جائے کہ وہ فاعل اور مفعول کو اس سے بالکل الگ سمجھ سکیں۔ دونوں کے درمیان فرق کو واضح کرنے کے لئے مثالیں دینا۔ سبق کے متعلق سوالات کرنا اور بچوں کو اظہار خیال کے لئے پوری طرح آزاد کرنا تاکہ بچوں کی سمجھ کا اندازہ ہو سکے۔ | (۳)اسم الفاعل واسم المفعول | اس سبق میں بچوں کو اسم فاعل اور اسم مفعول کے متعلق پوری واقفیت ہو سکے گی۔ وہ فاعل،مفعول اور اسم فاعل اور اسم مفعول کے درمیان فرق کو اچھی طرح سمجھ سکیں گے۔ بچوں کو اسم فاعل اور اسم مفعول بنانے کا طریقہ بھی معلوم ہو جائے گا اور وہ ان کے صحیح استعمال پر قدرت حاصل کر سکیں گے۔ |
| | جملہ کی تعریف کر کے اس کے اقسام سے بچوں کو واقف کرایا جائے۔ خبریہ وانشائیہ کے درمیان فرق کو واضح کیا جائے اور بچوں کو بتایا جائے کہ عربی میں ان جملوں کی کیا اہمیت ہے۔ جملے کی دونوں قسم کو مختلف مثالوں سے واضح کر کے بچوں کے ذہن میں اس کی ساخت کو پیوست کرنے کی کوشش کی جائے۔ | جملے کی تعریف کر کے اس کی قسموں کو بتانا۔ خبر وانشاء کے فرق کو واضح کرنا۔ جملوں میں ان کی اہمیت سمجھانا۔ مثالوں کے ذریعہ واضح کرنا کہ کس طرح ایک جملہ خبریہ ہوتا ہے اور دوسرا انشائیہ۔ سبق کے متعلق سوال کرنا۔ | (۴)الجملة الخبرية والانشائية (جملہ خبریہ وانشائیہ) | اس سبق سے بچے خبر وانشاء کے فرق کو اچھی طرح سمجھ سکیں گے اور یہ بھی جان لیں گے کہ جملہ خبریہ و جملہ انشائیہ کے درمیان فرق کیا ہے۔ بچے یہ بھی جان لیں گے کہ عربی میں جملہ خبریہ وانشائیہ کی کیا اہمیت ہے اور ان کے استعمال سے تحریر کس طرح باوزن ہوتی ہے۔ |

| مدت (دنوں میں) دو گھنٹے | مجوزہ سرگرمیاں | آموزشی اشارے | اسباق | آموزشی ماحصل |
|---|---|---|---|---|
| | بچوں کو بتایا جائے کہ ہندوستان کا محل وقوع کیا ہے۔ ان کے خاص خاص موسم کیا ہیں، اس کی معیشت کا انحصار کن چیزوں پر ہے۔ یہاں پائے جانے والے پھل، سبزی کے متعلق بھی بتایا جاسکتا ہے۔ بچوں سے مختلف قسم کے سوال کرکے وطن کے متعلق معلومات کو ذہن نشیں کرایا جاسکتا ہے۔ اس حوالے سے بچوں کو سوال کرنے کا پورا موقع دیا جائے۔ | اپنے ملک ہندوستان کے متعلق بتانا۔ اس کے جغرافیہ، اس کی آبادی، اس کی معیشت اور اس کی خاص خاص باتوں کا ذکر کرنا۔ بچوں سے اپنے ملک کے متعلق سوال کرکے اس سبق کی اہمیت کو اجاگر کرنا۔ | (۵) بلادی | اس سبق میں بچے اپنے ملک ہندوستان کے بارے میں ضروری معلومات حاصل کرسکیں گے۔ اس سبق کو گفتگو کے انداز میں بتاکر سبق کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا ہے۔ |
| | بچوں کو بتایا جائے کہ عربی قواعد میں معرب ومبنی اسم کی دو اہم قسمیں ہیں، جن کا صحیح استعمال بغیر مشق کے نہیں کیا جاسکتا۔ ان کی تعریف کرکے ان کے درمیان فرق کو واضح کریں اور انہیں تفصیل سے بتایا جائے کہ عربی لکھنے میں معرب ومبنی کلمات کی رعایت کس قدر ضروری ہے۔ مختلف قسم کی مثالوں کے ذریعہ ان کے صحیح استعمال کے طریقے بچوں کو ذہن نشیں کرایا جائے۔ | اسم کی دو قسمیں ۔معرب ومبنی کی تعریف کرکے ان کے فرق کو واضح کرنا۔ عربی قواعد میں ان کی اہمیت بیان کرنا۔ مثالوں سے واضح کرنا، بچوں سے سوال کرکے معرب ومبنی کے متعلق جاننا۔ انہیں اظہار خیال کے لئے سوال کرنے کا پورا موقع دینا۔ | (۱) بیان المعرب والمبنی (معرب ومبنی کا بیان) | اس سبق میں عربی قواعد کے دو اہم حصوں سے بچے واقف ہوں گے ۔معرب ومبنی کے درمیان فرق کو اچھی طرح سمجھ لینے کے بعد ان کے استعمال میں غلطی سے محفوظ رہ سکیں گے۔ مختلف قسم کی مثالوں کی مشق سے عربی قواعد کا یہ حصہ بچوں کے ذہن میں اچھی طرح پیوست ہوجائے گا، جس کی مدد سے وہ بے جھجھک لکھنے کے قابل ہوسکیں گے۔ |

Arabic

बिहार सरकार

# Catch-up-Course

## متبادل تعلیمی نصاب

مضمون:-عربی　　　　　　　　درجہ-10

صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت، پٹنہ کے ذریعہ فروغ شدہ

**تعاون**:- بہار تعلیمی منصوبہ کونسل، پٹنہ، بہار

**اکیڈمک تعاون**:- یونیسیف، بہار

# تدریسی سیشن 22-2021 کیلئے سہ ماہی مربوط نصاب

## درجہ دہم (درجہ نہم کے جو بچے سیشن 22-2021 میں درجہ نہم میں پڑھ رہے ہیں ان کے لئے) 60 عملی ایام کے مواد

| مدت (دنوں میں) دو گھنٹے | مجوزہ سرگرمیاں | آموزشی اشارے | اسباق | آموزشی ماحصل |
|---|---|---|---|---|
| | منصرف وغیر منصرف کی تعریف کر کے بچوں کو دونوں کے درمیان فرق سے واقف کرایا جائے۔انہیں یہ بھی بتایا جائے کہ کسی اسم کے غیر منصرف ہونے کے لئے کیا شرطیں ہیں۔غیر منصرف کا اعراب کیا ہوتا ہے اور یہ کہ ان کا صحیح استعمال کتنا ضروری ہے۔مختلف مثالوں سے بات کو واضح کیا جائے۔بچوں سے غیر منصرف کی مثالیں مانگی جائیں اور ان کے استعمال کی مشق کرائی جائے۔سوال وجواب کے ذریعہ اس قواعد کو بچوں کے ذہن نشیں کرانے کی کوشش کی جائے۔اس حوالے سے بچوں کو پوری آزادی دی جائے کہ وہ سوالوں کے ذریعہ اپنے مافی الضمیر کو ادا کرسکیں۔ | منصرف وغیر منصرف کی تعریف کر کے ان کے فرق کو واضح کرنا۔بچوں کو بتانا کہ غیر منصرف اسماء کی پہچان کیا ہے اور کسی اسم کے غیر منصرف ہونے کے لئے کیا شرطیں ہیں۔مختلف قسم کی مثال سے واضح کر کے بچوں سے اس کے متعلق سوال کرنا۔ بچوں سے منصرف وغیر منصرف جملوں کی ساخت کی مشق کرانا۔سبق کے متعلق سوال کرنے کا پورا موقع دینا۔ | (۲) بیان المنصرف وغیر المنصرف<br>(منصرف وغیر منصرف کا بیان) | اس سبق سے بچے اسم کی دو خاص قسمیں منصرف وغیر منصرف کے متعلق جان سکیں گے، جو عربی قواعد میں بہت اہم ہیں۔منصرف وغیر منصرف کے درمیان فرق کو سمجھ سکیں گے اور یہ بھی جان لیں گے کہ کسی اسم کے غیر منصرف ہونے کے لئے کیا شرطیں ہیں اور یہ کہ غیر منصرف کا اعراب کیا ہوتا ہے۔اس قواعد کے ذہن نشیں ہونے کے بعد بچے لکھنے اور پڑھنے میں قواعد کی غلطی سے محفوظ رہیں گے۔ |

| مدت (دنوں میں) دو گھنٹے | مجوزہ سرگرمیاں | آموزشی اشارے | اسباق | آموزشی ماحصل |
|---|---|---|---|---|
| | بچوں کو مفعول کی تعریف کر کے اس کے مختلف اقسام سے واقف کرایا جائے۔ انہیں بتایا جائے کہ عربی میں مفاعیل کا استعمال کیا ہے اور کس طرح کیا جاتا ہے۔ واضح کر دیا جائے کہ مفاعیل خمسہ سے مراد پانچ مفعول ہوتے ہیں۔ ہر مفعول کا استعمال جداگانہ ہے، ہر ایک کی مثال دے کر بچوں کے ذہن کو مفاعیل کے استعمال کے قریب کیا جائے۔ بچوں کو پوری آزادی دی جائے کہ وہ سوال کر کے اپنی واقفیت کا اظہار کریں۔ سوال وجواب کے دوران مختلف انداز سے مفاعیل کا استعمال کر کے بچوں کے ذہن کو صاف کیا جائے۔ | بچوں کو مفعول کی تعریف کر کے بتانا کہ اس کی پانچ قسمیں ہیں۔ ان کو عام طور سے مفاعیل خمسہ کہا جاتا ہے۔ ہر مفعول کی تعریف کر کے اس کو مثالوں سے واضح کرنا۔ بچوں کو یہ بھی بتانا کہ ان کو مفاعیل کیوں کہا جاتا ہے اور عربی قواعد میں ان کی کیا اہمیت ہے۔ بچوں کو سوال کرنے کا پورا موقع دینا۔ | (۳) المفاعيل الخمسة | اس سبق میں بچے مفعول کی تعریف سمجھ کر اس کی مختلف قسموں سے واقف ہو سکیں گے۔ وہ یہ بھی جان لیں گے کہ مفاعیل خمسہ سے مراد پانچ مفعول ہوتے ہیں نہ کہ پانچ فعل یا پانچ فاعل۔ ہر مفعول کو اس کی تعریف کے ساتھ سمجھنے کے بعد وہ اس قابل ہو سکیں گے کہ جملوں میں ان کا استعمال کس طرح کیا جائے۔ مثالوں سے باتیں مزید واضح ہو کر مفاعیل کا استعمال بچوں کے ذہن میں بیٹھ جائیں گی۔ |
| | بچوں کے سامنے قرآن کا مختصر تعارف پیش کیا جائے اور انہیں بتایا جائے کہ کس طرح قرآن حکیم ہر شخص کے لئے دستور زندگی اور کتاب ہدایت ہے۔ سبق میں شامل قرآن کی آیات پر روشنی ڈالتے ہوئے بچوں کو یہ بھی بتایا جائے کہ اللہ نے مومن کی کیا صفات بتائی ہیں اور وہ کیسے لوگوں کو پسند کرتا ہے اور اپنی رحمتیں ان پر نازل فرماتا ہے۔ بچوں کو یہ بتایا جائے کہ ہر مومن کو شروع سے ہی ان اخلاقی باتوں کو اپنی زندگی کا حصہ بنانا چاہئے تاکہ معاشرے میں وہ نیک اور باوقار فرد کی حیثیت سے جانا جائے۔ | بچوں کو مختصراً بتایا جائے کہ قرآن حکیم عام کتاب ہدایت اور مکمل دستور زندگی ہے۔ بچوں کو یہ بھی بتانا کہ قرآن کی روشنی میں ایک مومن کو کن صفات سے متصف ہونا چاہئے۔ ان کے ذہن میں یہ بات پیوست کرنے کی کوشش کرنا کہ اچھے اخلاق و کردار اور عادات واطوار کا حامل شخص کس طرح دنیا میں محترم اور سرخرو ہوتا ہے۔ اس کے برخلاف عادات واطوار والوں کی مثال دے کر یہ واضح کرنا کہ سماج میں ایسے لوگوں کی کیا حیثیت رہ جاتی ہے۔ | (۴) من ادب القرآن | اس سبق سے بچے یہ جان سکیں گے کہ ایک مومن کی صفات کیا ہوتی ہیں۔ معاشرے میں ان کے رہنے سہنے، ایک دوسرے سے ملنے جلنے اور برتاؤ کرنے کا ان کا انداز کیا ہونا چاہئے۔ وہ اپنے ان اعلیٰ صفات کی وجہ سے کس طرح اپنے معاشرے میں عزت واحترام کی نظر سے دیکھا جاتا ہے اور آخرت میں ایسے لوگوں کے لئے کیسے کیسے انعامات کا وعدہ ہے۔ بچے ان اخلاقی باتوں کو اپنی زندگی میں اتارنے کی کوشش کریں گے اور نیک بننے کی فکر کریں گے۔ |

| مدت (دنوں میں) دو گھنٹے | مجوزہ سرگرمیاں | آموزشی اشارے | اسباق | آموزشی ماحصل |
|---|---|---|---|---|
| | کام کی اہمیت اور اپنی محنت سے کمائی ہوئی روزی کی برکت وفضیلت بچوں کے ذہن نشیں کرائی جائے۔ بچوں کو یہ بتایا جائے کہ جائز طریقہ سے روزی کمانے کے لئے کیا جانے والا کوئی بھی کام چھوٹا نہیں ہوتا بلکہ جائز انداز سے اپنی محنت سے کمائی ہوئی روزی اچھی اور برکت والی ہوتی ہے۔ اس حوالے سے مختلف واقعات ومثالیں بچوں کے سامنے پیش کی جائیں تاکہ ان کے ذہن میں کام کی فضیلت اور محنت کرنے کی اہمیت بیٹھ جائے۔ کام کرنے کی اہمیت اس طرح بیان کی جائے کہ بچوں کو سوال کرنے یا مانگنے کی قباحت معلوم ہوجائے۔ بچوں سے اس سلسلے میں سوال کئے جاسکتے ہیں اور انہیں بھی سوال کرنے کا پورا موقع دیا جائے۔ | بچوں کو کام کی اہمیت بتانا، اپنی محنت سے کمائی ہوئی روزی کی برکت وفضیلت ان کے ذہن نشیں کرانا، انہیں بتانا کہ روزی کے لئے جائز طریقہ سے کیا جانے والا کوئی بھی کام چھوٹا نہیں ہوتا ہے اور انہیں کرنے میں کسی قسم کی شرمندگی محسوس نہیں کرنا چاہئے۔ کام کی فضیلت اور اہمیت ان کے ذہن نشیں کرانا اور اس کے متعلق دوسری مثالیں ان کے سامنے رکھنا۔ | (۵) فضیلة الشغل | اس سبق میں بچے کام کرنے کی فضیلت سے واقف ہوسکیں گے۔ وہ یہ جان سکیں گے کہ ایک سوال کرنے (مانگنے والے) کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کس حکمت سے ہمیشہ کے لئے مانگنے کی عادت کو ترک کرادیا اور اس کو کام کرنے پر آمادہ کیا۔ بچے یہ بھی جان لیں گے کہ کس طرح ایک نادار ومفلس شخص رسول ﷺ کی باتوں پر عمل کرکے مانگنے کی بری عادت سے بچ گیا اور اپنے ہاتھ کی کمائی اور محنت سے ایک خوشحال زندگی گزارنے کے قابل ہوگیا۔ اس کی روشنی میں بچے مانگنے کی بری عادت کو اپنے اندر پروان نہیں چڑھنے دینے کی پوری کوشش کریں گے اور دوسروں کو محنت کی کمائی سے زندگی گزارنے کی نصیحت کریں گے۔ |

| مدت (دنوں میں) دو گھنٹے | مجوزہ سرگرمیاں | آموزشی اشارے | اسباق | آموزشی ماحصل |
|---|---|---|---|---|
| | بلند آواز سے نظم پڑھی جائے اور ساتھ ہی بچوں کو دہرانے کے لئے کہا جائے، اس طرح بچوں کے اندر نظم خوانی کا شوق پیدا ہوگا۔ نظم کے مرکزی خیال پر واضح انداز میں روشنی ڈالی جائے۔ بچوں کو بتایا جائے کہ دنیا کی کسی چیز پر غرور نہیں کرنا چاہئے کیوں کہ یہ سب فنا ہونے والی ہیں۔ اسی طرح انہیں یہ بھی بتایا جائے کہ دنیا حاصل کرنے کے لئے ہر جائز و ناجائز طریقہ کو اختیار نہیں کرنا چاہئے، دنیا کی بے ثباتی کو واضح کرنے کے لئے مختلف واقعات ومثالیں پیش کی جائیں۔ انہیں واضح کیا جائے کہ مال و دولت، جاہ وحشمت اور دوسری لذتیں سب فنا ہوجانے والی چیزیں ہیں، اس لئے ہمیں وہ چیزیں حاصل کرنے کے لئے محنت کرنی چاہئے، جو ہمیشہ کی زندگی میں کام آنے والی ہیں۔ اس حوالے سے بچوں سے مختلف انداز سے سوال کئے جائیں اور انہیں بھی سوال کرنے کا پورا موقع دیا جائے تاکہ سبق کی اہمیت ان کے ذہن نشیں ہوجائے۔ | نظم کو رک رک کر پڑھنا اور بچوں کو اسی طرح پڑھنے کے لئے کہنا۔ نظم خوانی کا طریقہ بتانا، بچوں کو بتانا کہ اس نظم کا مرکزی خیال کیا ہے اور اس کی روشنی میں دنیا حاصل کرنے کے لئے ہمیں کس حد تک محنت کرنی چاہئے۔ بچوں کو یہ بھی بتانا کہ دنیا اور اس کی لذتیں بہر حال فانی ہیں اس لئے ہمیں ہمیشہ رہنے والی زندگی کے لئے زیادہ محنت کرنی چاہئے۔ مزید مثالوں سے دنیا کی بے ثباتی پر روشنی ڈالنا اور دنیا کی بے وقعتی کو بچوں کے ذہن میں پیوست کرنا۔ | (٦)ماهي الدنيا | اس نظم سے بچے دنیا کی حقیقت سے روشناس ہوں گے اور انہیں معلوم ہوگا کہ دنیا دھوکہ کی جگہ ہے، اس سے دل لگانا عقلمندوں کا کام نہیں۔ وہ اس حقیقت سے بھی واقف ہوسکیں گے کہ دنیا کی ساری لذتیں، مال و دولت، عزت وحشمت اور دوستی یاری سب کچھ فنا ہونے والی ہیں، اس لئے ہمیں اس زندگی کی تیاری کرنی چاہئے، جو ہمیشہ رہنے والی ہے۔ |

| مدت (دنوں میں) دو گھنٹے | مجوزہ سرگرمیاں | آموزشی اشارے | اسباق | آموزشی ماحصل |
|---|---|---|---|---|
| | بچوں کو یہ بتایا جائے کہ عربی قواعد میں کچھ حروف ایسے ہیں جو فعل مضارع کو نصب دیتے ہیں، ایسے حروف کو نواصب مضارع کہتے ہیں۔ اس طرح کچھ حروف ایسے ہیں جو فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں، ایسے حروف کو جوازم مضارع کہتے ہیں۔ بچوں کو یہ واضح کیا جائے کہ یہ حروف جب فعل مضارع پر داخل ہوتے ہیں تو اس کے معنی میں کیا کیا تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔ اس لئے ان حروف کے صحیح استعمال کے طریقہ کو جاننا بے حد ضروری ہے۔ اس مناسب سے ضروری مثالوں کے ذریعہ بچوں کو بتایا جائے کہ ان حروف کو کس طرح استعمال کیا جاسکتا ہے۔ سوالوں کے ذریعہ سبق آسان بنایا جاسکتا ہے اور بچوں کو سوال کرنے کا موقع دے کر ان کی سمجھ کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ | بچوں کو بتایا کہ کچھ حروف ایسے ہیں جو اگر فعل مضارع پر داخل ہوں تو ایسے نصب دیتے ہیں اور کچھ حروف ایسے ہیں جو فعل مضارع کو جز دیتے ہیں۔ نصب دینے والے حروف کو نواصب مضارع اور جزم دینے والے حروف کو جواز مضارع کہتے ہیں۔ ایسے حروف کے بارے میں بچوں کو مثالوں سے واضح کرنا اور بتانا کہ عربی قواعد میں ایسے حروف کی شناخت اور محل استعمال کو جاننا بہت ضروری ہے۔ | (ا)بیان حروف الناصبه والجازمة | اس سبق سے بچے یہ جان لیں گے کہ ایسے حروف فعل مضارع کو نصب دیتے ہیں، انہیں نواصب مضارع کہتے ہیں اور جزم دینے والے حروف کو جوازم مضارع کہتے ہیں۔ بچے ان حروف کے محل استعمال سے بھی واقف ہوسکیں گے۔ یہ بات بھی بچوں کے ذہن نشیں ہوجائے گی کہ عربی قواعد میں ان حروف کے استعمال کی کیا اہمیت ہے اور ان صحیح استعمال کیسے کیا جاسکتا ہے۔ |

## مرتبین حضرات

| اسکول/ادارے کا نام | نام |
|---|---|
| ریڈر رشعبہ عربی علامہ اقبال کالج ، بہار شریف | ڈاکٹر محمد حبیب الرحمن (علیگ) |

## اکیڈمک تعاون-صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت بہار کے شعبہ ممبران

- ڈاکٹر کرن شرن، جوائنٹ ڈائریکٹر (ڈائٹ) مع شعبہ انچارج لینگویج وسماجی سائنس
- ڈاکٹر رشمی پربھا، شعبہ انچارج سائنس وریاضی تعلیم
- ڈاکٹر ریتا رائے، شعبہ انچارج شعبہ اساتذہ تعلیم
- ڈاکٹر ویرکمار گجور شعبہ انچارج، فن تدریس، درسیات وشعبہ امتحان
- جناب ونے کمار پاسوان، شعبہ انچارج، شعبہ فاصلاتی تعلیم
- ڈاکٹر سنیہا شیس داس، شعبہ انچارج، شعبہ جسمانی آرٹ وکرافٹ
- ڈاکٹر رادھے رمن پرساد، شعبہ انچارج، جسمانی فنون اوردستکاری
- ڈاکٹر راجندر پرساد منڈل، شعبہ انچارج، شعبہ تحقیق منصوبہ وپالیسی
- جناب تیج نرائن پرساد، لکچرر شعبہ سائنس وریاضی تعلیم
- ڈاکٹر ارچنا، شعبہ تعلیمی نفسیات
- محترمہ ویبھارانی کوآرڈینیٹر، شعبہ مردم شماری تعلیم
- محترمہ آبھارانی، معاصر لکچرر ایس۔سی۔ای۔آر۔ٹی۔ پٹنہ